امام کو رکوع یا سجدہ میں پایا تو کس طرح نماز میں شامل ہو

مجیب: ابو مصطفیٰ محمد ماجد رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-317

تاریخ اجراء: 09 ذیقعدۃ الحرام 1443ھ / 09 جون 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جماعت کی دوسری یا تیسری رکعت میں شامل ہو اور امام صاحب رکوع یا سجدے میں ہوں تو اس حالت میں اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ قیام کے لیے باندھنے ہوں گے یا ہاتھ باندھے بغیر دوبارہ اللہ اکبر کہہ کر رکوع یا سجدے میں چلا جانا ہے؟ اس کے متعلق رہنمائی فرمائیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

امام رکوع یا پہلے سجدے میں ہو، تو آنے والا شخص اس طرح کھڑے کھڑے تکبیرِ تحریمہ کہے کہ ہاتھ گھٹنوں تک نہ پہنچیں، پھر اگر وہ جانتا ہو کہ امام صاحب رکوع میں اتنا وقت لگاتے ہیں کہ وہ ثنا یعنی سبحانک اللھم آخر تک پڑھ کر امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہو سکتا ہے، تو تکبیرِ تحریمہ کے بعد ہاتھ باندھ کر ثنا پڑھے، کیونکہ ثنا پڑھنا سنت ہے، اس کے بعد دوسری تکبیر کہتا ہوا رکوع میں جائے اور اگر یہ گمان ہو کہ ثنا پڑھنے کی صورت میں امام صاحب رکوع سے اٹھ جائیں گے، تو تکبیرِ تحریمہ کے بعد ہاتھ نہ باندھے، بلکہ فوراً دوسری تکبیر کہتا ہوا رکوع میں چلا جائے، کیونکہ ہاتھ باندھنا اس قیام کی سنت ہے، جس میں ٹھہر کر کچھ پڑھنا سنت ہو اور جس قیام میں ٹھہرنا اور پڑھنا نہیں ہوتا، اس میں ہاتھ چھوڑنا سنت ہے۔

سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ اس سوال "جماعت رکوع میں ہو، تو مسبوق نمازی کو نیت کرکے اور تکبیر کہہ کر ہاتھ باندھنا چاہیئے، یا بے باندھے دوسری تکبیر کہہ کر رکوع میں جانا چاہیئے یا ایک ہی تکبیر اس کے واسطے کافی ہے یا کیا حکم ہے؟" کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: "ہاتھ باندھنے کی تو اصلاً حاجت نہیں اور فقط تکبیرِ تحریمہ کہہ کر رکوع میں مل جائے گا، تو نماز ہو جائے گی، مگر سنت یعنی تکبیرِ رکوع فوت ہوئی، لہٰذا یہ چاہیئے کہ سیدھا کھڑا ہونے کی حالت میں تکبیرِ تحریمہ کہے اور سبحٰنک اللّٰھم پڑھنے کی فرصت نہ ہو یعنی احتمال ہو کہ امام

جب تک سر اٹھالے گا، تو معاً دوسری تکبیر کہہ کر رکوع میں چلا جائے اور امام کا حال معلوم ہو کہ رکوع میں دیر کرتا ہے ،سبحٰنک اللّٰھم پڑھ کر بھی شامل ہو جاؤں گا، تو پڑھ کر رکوع کی تکبیر کہتا ہوا شامل ہو، یہ سنت ہے اور تکبیرِ تحریمہ کھڑے ہونے کی حالت میں کہنی تو فرض ہے، بعض ناواقف جو یہ کرتے ہیں کہ امام رکوع میں ہے، تکبیرِ تحریمہ جھکتے ہوئے کہی اور شامل ہو گئے، اگر اتنا جھکنے سے پہلے کہ ہاتھ پھیلائیں تو گھٹنے تک پہنچ جائیں، اللہ اکبر ختم نہ کر لیا، تو نماز نہ ہو گی، اس کا خیال لازم ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج7، ص234-235، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

بہار شریعت میں ہے: "امام نے بالجہر قرأت شروع کر دی تو مقتدی ثناء نہ پڑھے، امام آہستہ پڑھتا ہو تو پڑھ لے"، مزید فرمایا "امام کو رکوع یا پہلے سجدے پایا تو اگر غالب گمان ہے کہ ثناء پڑھ کر پالے گا تو پڑھے اور قعدہ یا دوسرے سجدے میں پایا تو بہتر یہ ہے کہ بغیر ثناء پڑھے شامل ہو جائے" (بہار شریعت، جلد:1، حصہ:3، صفحہ:523، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم